ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن وحدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:23

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:23

خلاصہ پارہ 23
مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 23 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 30

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں تیئیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:23

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

تیئیسویں پارے میں سورہ یٰسین جاری ہے۔

پہلی آیت میں بجائے اس کے کہ مشرکین کے باطل معبودوں کی مذمت کی جاتی‘نہایت حکیمانہ انداز میں یہ فرمایا:"میں اس معبود کی عبادت کیوں نہ کروں‘جس نے مجھے پیدا کیا اور تم بھی اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ‘کیا میں معبودِ برحق کو چھوڑ کر اِن (بتوں) کو معبود قرار دوں کہ اگر رحمان مجھے نقصان پہنچانا چاہے ‘تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے اور نہ ہی وہ مجھے نجات دے سکیں“۔

آیت 38 سے اللہ تعالیٰ کی قدرت وجلالت کو بیان کیا کہ سورج ‘چاند اور سیارے قادرِ مطلق کے نظم کے تابع چل رہے ہیں اور یہ ممکن ہی نہیں کہ ان میں کوئی فساد یا ٹکراؤ ہو جائے۔

آیت 65 سے بتایا کہ قیامت کے دن مجرموں کے مونہوں پر مہریں لگادی جائیں گی اور ان کے ہاتھ اور پاؤں (اور دیگر اعضا) سلطانی گواہ بن کر اللہ تعالیٰ کی عدالت میں ان کے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم سے کیا کیا جرائم کرائے جاتے رہے۔

آیت 78 سے منکرینِ آخرت کے اس عقلی سوال کا ذکر فرمایا کہ جب انسان مر جائے گا اور ہڈیاں تک بوسیدہ ہو جائیں گی ' تو دوبارہ کون زندہ کرے گا؟ اور پھر جواب دیا کہ دوبارہ بھی وہی خالق تبارک وتعالیٰ زندہ کرے گا' جس نے بغیر کسی نام ونشان کے پہلے پیدا کیا تھا؛ حالانکہ اب کوئی ذرۂ خاک یا راکھ موجود ہے۔ مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو فرماتا ہے "کُن" (ہوجا)' تو وہ چیز وجود میں آجاتی ہے' "کُن" کہنا بھی ضروری نہیں' صرف اللہ تعالیٰ کا ارادہ کافی ہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت

سورۃ کے آغاز میں چند قسمیں ذکر ہیں جن کے بعد فرمایا کہ بے شک تمہارا معبود ضرور ایک ہے

پہلے شیطان کا داخلہ عالَمِ بالا کی طرف ہوتا تھا' مگر آیت 10 میں بتایا کہ

اب اس کا داخلہ عالَمِ بالا میں بند ہے اور اگر وہ ادھر کا رخ کرے تو اس پر آگ کے کوڑے برسائے جاتے ہیں۔

اس کے بعد آیاتِ قرآنیہ پر اعتراضات کرنے والوں کا اور پھر آخرت کا انکار کرنے والوں کا ذکر ہے،

ان کا مکالمہ یوں ذکر کیا گیا

کیاجب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا ہم ضرور اٹھائے جائیں گے

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (۱۷)

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (ف۱۸)

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ (۱۸)

تم فرماؤ ہاں یوں کہ ذلیل ہو کے

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ (۱۹)

تو وہ (ف۱۹) تو ایک ہی جھڑک ہے (ف۲۰) جبھی وہ (ف۲۱) دیکھنے لگیں گے

وَ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ (۲۰)

اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی ان سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے (ف۲۲)

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۱)

یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے (ف ۲۳)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ (۲۲)

ظالموں اور ان کے جوڑوں کو (ف ۲۴) اور جو کچھ پوجتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ (۲۳)

اللہ کے سوا ان سب کو ہانکو راہ دوزخ کی طرف

وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ (۲۴)

اور انہیں ٹھہراؤ (ف ۲۵) ان سے پوچھنا ہے (ف ۲۶)

آیت 40 سے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کو آخرت میں عطا کی جانے والی نعمتوں کا ذکر ہے کہ انہیں عمدہ میوے ملیں گے ' وہ جنت میں اعزاز و اکرام کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل مسندوں پہ بیٹھے ہوئے ہوں گے 'سفید اور لذیذ شرابِ طہور کے جام گردش میں ہوں گے کہ جن سے نہ دردِ سر ہو گا اور نہ ہوش اڑیں گے 'پیکرِ شرم وحیا حوریں ہوں گی اور وہ بلند مقام سے جہنمیوں کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے۔

آیت 62 سے جہنمیوں کی کیفیت کو بیان کیا کہ شیطان کے سروں کی طرح دوزخ کی جڑ سے پیدا ہونے والا "زقوم" (تھوہر) کا درخت ان کی غذا ہو گا' پھر انہیں جہنم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

آیت 83 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ ایک بار پھر مذکور ہوا کہ آپ قوم کے ساتھ میلے میں نہ گئے اور ان کے بڑے بت کو پاش پاش کر دیا اور پھر انہوں نے آگ کا ایک الاؤ تیار کر کے ابراہیم علیہ السلام کو اس میں ڈال دیا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ان کی تدبیر کو ناکام بنا دیا۔

اس کے بعد اسماعیل علیہ السلام کی ولادت کی بشارت' اپنے باپ کا ہاتھ بٹانے کی عمر کو پہنچنے کے بعد خواب میں ان کے ذبح کا حکم دیئے جانے اور پھر باپ بیٹے دونوں کے حکمِ ربانی کے سامنے سرِ تسلیم خم کئے جانے کا ذکر ہے۔

آیت 105 میں فرمایا کہ ابراہیم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا اور اسماعیل علیہ السلام کے فدیے کے طور پر غیب سے نمودار ہونے والے ایک مینڈھے کے ذبح کئے جانے کا ذکر ہے' جسے قرآن نے "ذبحِ عظیم" قرار دیا ہے۔

اس کے بعد یونس علیہ السلام کے قوم سے بھاگ کر کشتی میں سوار ہونے' پھر قرعہ اندازی کے ذریعے ڈولتی ہوئی کشتی سے دریا میں ڈالے جانے اور پھر مچھلی کے انہیں نگل جانے کا ذکر ہے اور اللہ کی شانِ اعجاز کہ انہیں مچھلی کے پیٹ میں سلامت رکھا اور ان تمام مراحل میں وہ اپنی

خطائے اجتہادی پر اپنے آپ کو ملامت کرتے رہے۔ پھر انہوں نے توبہ کے ارادے سے یہ تسبیح پڑھی :"لاالٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین"۔اللہ عزوجل نے فرمایا: اگر وہ تسبیح نہ پڑھتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے مچھلی نے انہیں ساحل پر اگل دیا۔وہ بیمار تھے' اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کے لئے لوکی کی ایک بیل کو اُگا کر ان پر سایہ فگن کر دیا۔ قرآن نے یہ بھی بتایا کہ وہ ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے تھے۔

سورہ صٓ

سورۃ کی ابتداء میں قرآن کریم اور اس کے بارے میں کفار کے اعتراضات کا ذکر ہے۔

آیت 10 سے ان مشرکین کو' جنہیں اپنی طاقت پر ناز تھا اور جو خدائی کے دعوے کرتے تھے' فرمایا کہ اگر آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کی بادشاہت ان کی ہے تو پھر انہیں چاہئے کہ آسمانوں کی طرف چڑھیں اور ظاہر ہے کہ ایسا ممکن نہیں ہے' تو پھر انہیں اپنے عجز کا اعتراف کر لینا چاہیے۔

اس سورت میں قومِ نوح، عاد و فرعون، ثمود، قومِ لوط اور اصحاب الایکہ کا ایک بار پھر ذکر ہے کہ انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا، ان پر اللہ کا عذاب سچا ثابت ہوا۔

آیت 17 سے داؤد علیہ السلام اور ان کے معجزات کا ذکر ہے کہ پرندے زبور کی تلاوت کرتے وقت جمع ہوتے تھے اور اللہ نے انہیں سلطنت، حکمت اور قولِ فیصل عطا کیا اور ان کے پاس دائر ایک مقدمے کا ذکر آیا۔ ایک شخص نے کہا کہ میرے بھائی کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے اور وہ مجھ پر دباؤ ڈال رہا کہ میں وہ ایک بھی اسی کو دے دوں۔ داؤد علیہ السلام نے کہا کہ ایک دنبی کا مطالبہ کر کے اس نے ظلم کیا ہے اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں، سوائے ان کے جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ کئے۔ قرآن سلیمان علیہ السلام کا ذکر فرماتا ہے کہ وہ اللہ کے بہت اچھے بندے اور اس کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

آیت 41 سے حضرت ایوب علیہ السلام اور ان کے مصائب کا ذکر ہے ۔ اللہ نے انہیں حکم دیا: اپنا پاؤں زمین پر مارو، ان کے پاؤں کی ضرب سے

غسل اور پینے کے لئے ٹھنڈا پانی نکل آیا اور مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ ان کیلئے وسیلۂ شفاء بھی بنا، پھر اللہ تعالیٰ نے آزمائش کے طور پر اہل ومال کی جو نعمتیں ان سے سلب فرمائی تھیں وہ ان کو دگنی مقدار میں دوبارہ عطا فرما دیں۔ انہوں نے کسی وجہ سے اپنی بیوی کو سو کوڑے مارنے کی قسم کھائی تھی، اللہ تعالیٰ نے اس قسم سے بری ہونے کیلئے ان کو یہ تدبیر بتائی کہ سو تنکوں کا ایک جھاڑو بنا کر ایک ضرب لگائیں تو یہ قسم پوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایوب علیہ السلام صابر تھے، اللہ کے پیارے بندے تھے اور اس کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

آیت 49 سے اہلِ تقویٰ کے لئے جنت کی نعمتوں اور جہنمیوں کیلئے عذاب کی مختلف صورتوں کا ذکر ہے۔

آیت 71 سے آدم علیہ السلام کی تخلیق، تمام فرشتوں کے انہیں سجدہ کرنے اور تکبر کی بنا پر شیطان کی طرف سے سجدے سے انکار کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شیطان سے جواب طلب فرمایا کہ آدم کو میں نے اپنے دستِ قدرت سے بنایا، تو تمہارے اس کو سجدہ کرنے سے کون سی چیز مانع ہوئی۔ شیطان نے کہا کہ میں آدم سے افضل ہوں، میرا مادۂ تخلیق (آگ) آدم علیہ

السلام کے مادۂ تخلیق (مٹی) سے افضل ہے۔ اللہ نے فرمایا تو مردود ہے ' جنت سے نکل جا اور قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے' اس سے معلوم ہوا کہ اپنی خطا (اجتہادی) کو تسلیم کرنا اور اس پر اللہ سے معافی مانگنا آدم علیہ السلام کی سنت ہے اور اپنی معصیت پر ڈٹ جانا اور اس کو درست ثابت کرنے کے لئے دلیل کا سہارا لینا یہ ابلیس کا شعار ہے۔ پھر بتایا کہ شیطان کو قیامت تک کیلئے مہلت دے دی گئی اور اُس نے عہد کیا کہ میں اللہ کے مخلص بندوں کے سوا تمام اولادِ آدم کو گمراہ کروں گا۔

سورۃ الزمر

اس سورت کی ابتدا میں حکم فرمایا کہ دین کو اللہ کیلئے خالص کرو ' مشرک یہ کہتے کہ ہم اپنے معبودوں کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ جھوٹے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

آیت 05 سے ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر ہے کہ اس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا' گردشِ لیل ونہار کا نظام بنایا اور سورج اور چاند کیلئے اپنا اپنا مدار اور منزلیں مقرر کیں۔ تمام انسانوں کو ایک جان آدم

علیہ السلام سے پیدا کیا اور انہی سے ان کا جوڑا پیدا کیا اور وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں تہ درتہ ظلمتوں میں جنین کی پرورش کرتا ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

مشرکین کے باطل معبودوں کی مذمت کی جاتی' نہایت حکیمانہ انداز میں یہ فرمایا: "میں اس معبود کی عبادت کیوں نہ کروں' جس نے مجھے پیدا کیا اور تم بھی اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے 'کیا میں معبودِ برحق کو چھوڑ کر اِن (بتوں) کو معبود قرار دوں کہ اگر رحمان مجھے نقصان پہنچانا چاہے 'تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے اور نہ ہی وہ مجھے نجات دے سکیں"۔

سورج' چاند اور سیارے قادرِ مطلق کے نظم کے تابع چل رہے ہیں اور یہ ممکن ہی نہیں کہ ان میں کوئی فساد یا ٹکراؤ ہو جائے۔

قیامت کے دن مجرموں کے مونہوں پر مہریں لگادی جائیں گی اور ان کے ہاتھ اور پاؤں (اور دیگر اعضا) سلطانی گواہ بن کر اللہ تعالیٰ کی عدالت میں ان کے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم سے کیا کیا جرائم کرائے جاتے رہے۔

اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو فرماتا ہے "کُن" (ہو جا) 'تو وہ چیز وجود میں آجاتی ہے' "کُن" کہنا بھی ضروری نہیں' صرف اللہ تعالیٰ کا ارادہ کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کو آخرت میں عمدہ میوے ملیں گے' وہ جنت میں اعزازواکرام کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل مسندوں پہ بیٹھے ہوئے ہوں گے' سفید اور لذیذ شرابِ طہور کے جام گردش میں ہوں گے کہ جن سے نہ دردِ سر ہو گا اور نہ ہوش اڑیں گے' پیکرِ شرم وحیا حوریں ہوں گی اور وہ بلند مقام سے جہنمیوں کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے۔

جہنمیوں کو شیطان کے سروں کی طرح دوزخ کی جڑ سے پیدا ہونے والا "زقوم"(تھوہر) کا درخت ان کی غذا ہو گا' پھر انہیں جہنم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

آیت 83 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ ایک بار پھر مذکور ہوا کہ آپ قوم کے ساتھ میلے میں نہ گئے اور ان کے بڑے بت کو پاش پاش کر دیا اور پھر انہوں نے آگ کا ایک الاؤ تیار کر کے ابراہیم علیہ السلام کو اس میں ڈال دیا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ان کی تدبیر کو ناکام بنا دیا۔

اس کے بعد اسماعیل علیہ السلام کی ولادت کی بشارت' اپنے باپ کا ہاتھ بٹانے کی عمر کو پہنچنے کے بعد خواب میں ان کے ذبح کا حکم دیئے جانے اور پھر باپ بیٹے دونوں کے حکمِ ربانی کے سامنے سرِ تسلیم خم کئے جانے کا ذکر ہے۔

آیت 105 میں فرمایا کہ ابراہیم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا اور اسماعیل علیہ السلام کے فدیے کے طور پر غیب سے نمودار ہونے والے ایک مینڈھے کے ذبح کئے جانے کا ذکر ہے، جسے قرآن نے "ذبحِ عظیم" قرار دیا ہے۔

یونس علیہ السلام جب قوم سے ناراض ہو کر کشتی میں سوار ہوئے اور پھر دریا میں ڈال دیے گئے تو اللہ کی شانِ اعجاز کہ انہیں مچھلی کے پیٹ میں سلامت رکھا۔ پھر انہوں یہ تسبیح پڑھی:"لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظٰلمین"۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اگر وہ تسبیح نہ پڑھتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے مچھلی نے انہیں ساحل پر اگل دیا۔ وہ بیمار تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کے لئے لوکی کی ایک بیل کو اُگا کر ان پر سایہ فگن کر دیا۔

مشرکین کو، جنہیں اپنی طاقت پر ناز تھا اور جو خدائی کے دعوے کرتے تھے، فرمایا کہ اگر آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کی بادشاہت ان کی ہے تو پھر انہیں چاہیئے کہ آسمانوں کی طرف چڑھیں اور ظاہر ہے کہ ایسا ممکن نہیں ہے، تو پھر انہیں اپنے عجز کا اعتراف کر لینا چاہیے۔

دین کو اللہ کیلئے خالص کرو، مشرک یہ کہتے کہ ہم اپنے معبودوں کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ جھوٹے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

تمام انسانوں کو ایک جان آدم علیہ السلام سے پیدا کیا اور انہی سے ان کا جوڑا پیدا کیا اور وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں تہ در تہ ظلمتوں میں جنین کی پرورش کرتا ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالٰی کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 33: پڑوسی کے حق کی رعایت کر

يقول اللّٰہ تعالى عزّ وجلّ: "من طلب السّمعة بعمله كان كمن ينقل الماء على ظهره إلى الجبل، يناله التّعب والنّصب ولا يقبل من عمله شيء، وكلّما اتّحد بالماء لا يلين. يا بن آدم! اعلم أنّي لم أقبل من العمل إلّا ما كان خالصا لوجهي، فطوبى للمخلصين! يا بن آدم! إذا رأيت الفقر مقبلا فقل: مرحبا بشعائر الصّالحين، وإذا رأيت الغنى مقبلا فقل: ذنوب عجّلت عقوبة، وإذا رأيت الضّيف محبوسا هناك فقل: أعوذ بالله من الشّيطان الرّجيم. يا بن آدم! المال لي، وأنت عبدي، والضّيف رسولي، أما تخشى أن أسلبك نعمتي؟ الرّزق رزقي، والشّكر لك، ونفعه عائد عليك، أ فلا تحمدني على ما أنعمت عليك؟ يا بن آدم! ثلاث واجبات عليك: زكاة مالك، وصلة رحمك، وأمر عائلتك وأضيافك، فإذا لم تفعل ما أوجبته عليك، جعلتك نكالا للعالمين. يا بن آدم! إذا لم ترع حقّ جارك كما

ترعى حقّ عيالك، لم أنظر إليك، ولم أقبل عملك، ولم أستجب لدعائك. يا بن آدم! لا تتّكل على مخلوق مثلك فأتكلك إليه، ولا تتكبّر على خلقي فإنّ أوّلك من نطفة، وإنّي أخرجتها من مخرج البول، مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ والتَّرائِبِ [الطارق: ٦، ٧] ، ولا تنظر إلى ما حرّمت عليك، فإنّ الدّود أوّل ما يأكل منك عينيك؛ واعلم أنّك محاسب على النّظرة والمحبّة، واذكر مقامك غدا بين يديّ، فإني لا أغفل عن سريرتك طرفة عين، إنّي عليم بذات الصّدور" ".

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”جس نے عمل کے ذریعے
شہرت کی خواہش کی، وہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنی پیٹھ پر پانی
لاد کر پہاڑ کی طرف منتقل کرتا ہے کہ اسے
تھکاوٹ و مشقت آن لیتی ہے۔ اور اس کے عمل سے کچھ بھی قبول
نہیں کیا جاتا جس طرح پہاڑ پر جتنا بھی پانی ڈالا جائے وہ نرم نہیں

ہوتا۔

اے ابن آدم! اچھی طرح جان لے! میں صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہوں جو خالصتاً میری رضا کی خاطر کیا گیا ہو، پس مخلصین کے لئے خوشخبری ہے۔

اے ابن آدم! جب تو محتاجی کو (اپنی طرف) آتا دیکھے تو کہنا: صالحین کے شعار کو مرحبا۔ جب مال و دولت کو آتا دیکھے تو کہنا: گناہوں کی سزا جلد دے دی گئی۔ جب تیرے پاس مہمان نہ آئے تو کہنا: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔

اے ابن آدم! مال میرا ہے جب کہ تو میرا بندہ اور مہمان میرا قاصد ہے۔ کیا تجھے اس بات کا خوف نہیں کہ کہیں میں تجھ سے اپنی نعمت چھین نہ لوں؟ رزق کا مالک تو میں ہوں لیکن شکر تیرے ذمہ ہے اور اس کا فائدہ تجھے ہی ہو گا تو جو نعمتیں میں نے تجھے دیں ان پر میرا شکر ادا کیوں نہیں کرتا؟

اے ابن آدم! تجھ پر تین چیزیں واجب ہیں: (۱) مال کی زکوٰۃ (۲) صلہ رحمی اور (۳) اپنے اہل و عیال اور مہمانوں کو نیکی کی دعوت دینا۔ لہٰذا جو چیزیں میں نے تجھ پر واجب کی ہیں اگر تو نے ان میں کوتاہی کی تو میں تجھے تمام جہانوں کے لوگوں کے لئے عبرت بنادوں گا۔

اے ابن آدم! اگر تو نے اپنے پڑوسی کے حق کی رعایت ایسے نہ کی جیسے اپنے اہل و عیال کے حق کی رعایت کرتا ہے تو میں نہ تو تیری طرف نظرِ رحمت کروں گا، نہ تیرا کوئی عمل قبول کروں گا اور نہ ہی تیری کوئی دُعا پوری کروں گا۔

اے ابن آدم! اپنی مثل (محتاج) مخلوق پر توکل نہ کر، ورنہ میں تجھے انہیں کے سپرد کر دوں گا اور میری مخلوق کے سامنے تکبر نہ کر کیونکہ تیری ابتدا اس نطفے (یعنی ناپاک پانی) سے ہوئی ہے جسے میں نے پیشاب کے نکلنے کی جگہ سے نکالا ہے۔

(چنانچہ، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ یَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾

(پ۳۰، الطارق:۶۔۷)

ترجمۂ کنزالایمان: جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے۔

(اے ابن آدم!) میری حرام کردہ چیزوں کی طرف مت دیکھ کیونکہ (قبر میں) کیڑے سب سے پہلے تیری آنکھ کھائیں گے۔

یادرکھ! حرام پر نظر اوراس کی محبت پر تیرا محاسبہ کیا جائے گا۔

اور کل بروزِ قیامت میرے حضور کھڑے ہونے کو یادرکھ کیونکہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی تیرے رازوں سے غافل نہیں ہوتا، بے شک میں دلوں کی بات جانتا ہوں۔"

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیہقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- ★ اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- ★ تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- ★ بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- ★ عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- ★ مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- ★ قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبہ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات پاکستانی وقت

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یو کے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094